روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان C.P.L 61
منگل 5 مارچ 2002ء 20 ذوالحج 1422 ہجری - 5 امان 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 51

## عزت عطا کر

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی اے اللہ عمر یا ابوجہل کے ذریعہ اسلام کو عزت بخش چنانچہ اگلے ہی دن حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کر لیا۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب - مناقب عمر حدیث نمبر 3616)

# اللہ تعالیٰ کی صفت العزیز کے مختلف پہلوؤں کا پرشوکت بیان

## العزیز خدا ان لوگوں کو عزت دیتا ہے جو اس کے ہو جاتے ہیں

رسول اللہؐ نے دعا کی کہ اے اللہ عمر بن الخطاب کے ذریعہ اسلام کو غلبہ بخش۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم مارچ 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم مارچ 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے خدا تعالیٰ کی صفت العزیز کے مختلف پہلوؤں کا پرشوکت بیان آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں کیا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے آغاز میں فرمایا العزیز ایسے صاحب عزت کو کہتے ہیں جس میں جبر اور زبردستی نہ ہو۔ عزیز بادشاہ کو بھی کہتے ہیں لیکن ایسا بادشاہ جو صاحب عزت ہو۔ گویا العزیز میں صاحب عزت اور صاحب غلبہ دونوں صفات بیک وقت پائی جاتی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شروع میں سورۃ آل عمران کی آیت 7 اور 19 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یوں ہے: ۔ وہی ہے جو تمہیں رحموں میں جیسی صورت میں چاہتا ہے ڈھالتا ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر وہی، کامل غلبہ والا اور حکمت والا۔ اللہ انصاف پر قائم رہتے ہوئے شہادت دیتا ہے کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور فرشتے بھی اور اہل علم بھی یہی شہادت دیتے ہیں۔ کوئی معبود نہیں مگر وہی کامل غلبہ والا اور حکمت والا۔

ایک روایت ہے کہ عرفہ کے مقام پر آنحضرت ﷺ نے آیت شھد اللہ (۔) پڑھی اور آپؐ نے اس موقع پر کہا کہ اے میرے رب میں بھی اس بات کی گواہی دینے والا ہوں۔ حضرت عثمان بن عفانؓ سے مروی ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ ایک ایسا کلمہ بھی ہے جس کے پڑھنے سے آگ حرام ہو جاتی ہے وہ کلمہ اخلاص اور تقویٰ کلمہ شہادت ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ لا الہ الا اللہ سے تمام معبودان باطلہ کی نفی ہو جاتی ہے اور یہ خلاصہ دین ہے۔ ایک روایت ہے کہ ایک اعرابی جس کو جنون کا مرض ہو گیا تھا اس پر آنحضرتؐ نے سورۃ فاتحہ کا دم کیا اور پھر اور آیات قرآنیہ پڑھیں اور سورۃ آل عمران کی آیت 19 بھی پڑھی۔ اس اعرابی کا مرض بالکل جاتا رہا اور وہ ٹھیک ہو گیا۔

حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے دعا کی کہ اے اللہ عمرو بن ہشام (ابوجہل) یا عمر بن الخطابؓ کے ذریعہ اسلام کو غلبہ بخش۔ راوی کہتے ہیں حضرت عمر اگلے دن ہی ایمان لے آئے۔ حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے دعا کی کہ اے اللہ عمر بن الخطاب کے ذریعہ اسلام کو غلبہ بخش۔ روایت ہے کہ جب آنحضرتؐ کو یہ خبر دی گئی کہ ابوجہل کو قتل کر دیا گیا تو آپؐ نے فرمایا سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے اپنے دین کی مدد کی اور اپنے بندے کی نصرت فرمائی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اے اللہ تو جسے چاہتا ہے ملک عطا کرتا ہے جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے تو ہر چیز پر قادر ہے۔ خدا تعالیٰ عزیز ہے وہ ان لوگوں کو عزت دیتا ہے جو اس کے ہو جاتے ہیں وہ ان کو حکمت عطا کرتا ہے جو اس پر توکل کرتے ہیں۔ وہ عزیز و حکیم ہے جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور اپنے کامل لوگوں کی عزت کا خیال رکھتا ہے۔ اس نے حضرت عیسیٰؑ کی عزت بڑھائی اور یہودیوں کے ہاتھوں ان کی رسوائی نہیں ہونے دی۔ اور وہ ان کے ہاتھوں سے مخلصی پا گئے۔ خدا تعالیٰ اپنے دین کی تائید اور تجدید کے لئے اپنے بندوں کو بھیجتا اور مقرر کرتا ہے۔

## نماز جنازہ حاضر و غائب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل احباب کی نماز جنازہ حاضر و غائب مورخہ 28 فروری 2002ء کو بیت الفضل لندن میں پڑھائی۔

### نماز جنازہ حاضر:

مکرمہ عائشہ ماجد صاحبہ اہلیہ جان ایلن تھائٹن صاحب بنت مکرم عبدالماجد صاحب سابق امیر جماعت فرانس مورخہ 25 فروری 2002ء کو ایک کار کے حادثہ میں وفات پا گئیں۔

### نماز جنازہ غائب:

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 19 فروری کو ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 83 سال تھی۔

محترم چوہدری صاحب کو 57 سال تک مختلف حیثیتوں میں خدمات سلسلہ بجالانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ 1942ء میں زندگی وقف کی اور پھر آپ خلافت ثانیہ کے دور میں بطور امام بیت الفضل لندن، اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری خلیفۃ المسیح الثانی، قائمقام وکیل التبشیر، ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد اور ناظر زراعت خدمات بجالاتے رہے۔

خلافت ثالثہ کے دور میں آپ کو ناظر زراعت، ناظر صنعت و تجارت، ناظر امور عامہ اور پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔

خلافت رابعہ کے اس دور میں آپ بطور ایڈیشنل ناظر اعلیٰ اور پھر وفات تک صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔

آپ ایک پروقار صاحب الرائے شخصیت کے مالک اور اخلاص و وفا کا عمدہ نمونہ تھے۔ آپ نے اپنی بیگم کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور محترم چوہدری صاحب کے درجات بلند فرمائے۔

## ایک قومی فریضہ

بے سہارا یتیم بچوں کی پرورش قومی فریضہ ہے۔ اس فرض کی ادائیگی کے لئے سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت سے رجوع فرماویں۔

# خطبہ جمعہ

## جس پر خدا کی طرف سے سلام نہ ہو اس پر بندے ہزار سلام کریں وہ اس کے کسی کام نہیں آسکتے

## صرف قرآن کریم ہی ایسی کتاب ہے جس میں سب مرسلین پر سلام بھیجا گیا ہے۔ قرآن نہ صرف سابقہ انبیاء کی تصدیق کرتا ہے بلکہ قیامت تک ان پر سلام بھیجتا چلا جاتا ہے

## جو شخص ظلم اور تعدی اور فسق و فجور میں حد سے آگے بڑھتا ہے اسے اسی جگہ سزا دی جاتی ہے

**(قرآن مجید، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے صفت سلام کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ)**

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 21 دسمبر 2001ء بمطابق 21 فتح 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا:

خدا تعالیٰ کی صفت سلام سے متعلق جو سلسلہ خطبات کا جاری تھا یہ اس کی آخری قسط ہے اور اس مختصر خطبہ میں سلام کے جو پہلو رہ گئے تھے باقی ان کو بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔

پہلے سورہ یٰسین کی یہ آیت ہے (۔) (سورۃ یٰسین 56 تا 59) یقیناً اہل جنت آج کے دن مختلف دلچسپیوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ اور وہ اور ان کے ساتھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ ان کے لئے اس میں پھل ہوگا اور ان کے لئے اس میں وہ سب کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔ سلام کہا جائے گا رب رحیم کی طرف سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ مومن نہ بن جاؤ اور تم اس وقت تک مومن نہیں بن سکتے جب تک کہ ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں ایسے عمل کے بارے میں نہ بتاؤں کہ جسے اگر تم بجالاؤ تو آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو گے۔ (وہ عمل یہ ہے کہ) تم سلام پھیلاؤ۔ افشوا السلام۔ (مسلم۔ کتاب الایمان)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے ہاں جاؤ تو سلام کہا کرو۔ یہ تمہارے لئے اور تمہارے اہل خانہ کے لئے خیر و برکت کا موجب ہوگا۔ (ترمذی۔ کتاب الاستئذان والاداب)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوار شخص پیدل کو سلام کرے اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔ (بخاری۔ کتاب الاستئذان)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے سلام کے تمام پہلو بیان فرما دیئے ہیں کون پہلے سلام کرے گا، کون بعد میں اس کا جواب دے گا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی اپنے بھائی سے ملے تو اسے سلام کرے اور اگر ان دونوں کے درمیان کوئی درخت، دیوار یا چٹان حائل ہو جائے پھر دوبارہ اس سے ملے تو دوبارہ سلام کرے۔ یعنی ایک دفعہ سلام کافی نہیں پھر ملے بے شک سلام کرے۔

بخاری میں ہے یہ حدیث۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس کے قریب سے گزرے، یہ غور طلب بات ہے کہ مجلس کے قریب سے گزرے جس میں مسلمان اور مشرک بت پرست اور یہودی سب بیٹھے ہوئے تھے۔........ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو سلام کیا۔ (بخاری۔ کتاب الاستئذان) (۔)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”اس زمانہ میں (۔) اکثر امراء کا حال سب سے بدتر ہے۔ وہ گویا یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ صرف کھانے پینے اور فسق و فجور کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ دین سے وہ بالکل بے خبر اور تقویٰ سے خالی اور تکبر اور غرور سے بھرے ہوتے ہیں۔ اگر ایک غریب ان کو السلام علیکم کہے تو اس کے جواب میں وعلیکم السلام کہنا اپنے لئے عار سمجھتے ہیں۔ بلکہ غریب کے منہ سے اس کلمہ کو ایک گستاخی کا کلمہ اور بیباکی کی حرکت خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ پہلے زمانہ کے اسلام کے بڑے بڑے بادشاہ السلام علیکم میں کوئی اپنی کسر شان نہیں سمجھتے تھے۔ مگر یہ لوگ تو بادشاہ بھی نہیں ہیں پھر بھی بے جا تکبر نے ان کی نظر میں ایسا پیارا کلمہ جو السلام علیکم ہے، جو سلامت رہنے کے لئے ایک دعا ہے، حقیر کر کے دکھایا ہے۔ پس دیکھنا چاہئے کہ زمانہ کس قدر بدل گیا ہے کہ ہر ایک شعار (دین) کا تحقیر کی نظر سے دیکھا جاتا ہے“۔

(روحانی خزائن۔ جلد 23۔ چشمہ معرفت۔ صفحہ 327)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”سلام تو وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو۔ خدا تعالیٰ کا سلام وہ ہے جس نے ابراہیم کو آگ سے سلامت رکھا جس کو خدا کی طرف سے سلام ہو بندے اس پر ہزار سلام کریں اس کے واسطے کسی کام نہیں آسکتے۔ قرآن شریف میں آیا ہے (۔)

(بدر جلد 6 نمبر 31 یکم اگست 1907ء صفحہ 6)

پھر فرماتے ہیں: ”تجھے سلامتی ہے یہ رب رحیم نے فرمایا“۔ یہ حقیقۃ المہدی میں ہے۔ پھر فرماتے ہیں ”تم سب پر اس خدا کا سلام جو رحیم ہے“۔

(حقیقۃ المہدی باب چہارم صفحہ 91)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اب اس ضمن میں میں ایک دلچسپ بات آپ کو بتا دیتا ہوں کہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب بچپن میں بہت بیمار ہو گئے اور بچنے کی امید نہیں تھی۔ حضرت مسیح موعود نے جب دعا کی تو الہام ہوا (-) اس پر سلامتی ہو' قول سلام رب رحیم کی طرف سے۔ جب حضرت میر صاحب کی وفات ہوئی ہے تو اس وقت ڈاکٹر بڑا زور لگا رہے تھے کہ کسی طرح ان کو بچائیں اور حضرت میر محمد اسماعیل صاحب بڑی بے چینی سے ٹہل رہے تھے کہ اس کو کیوں تکلیف میں لمبا کر رہے ہو۔ آخر ڈاکٹروں نے چھوڑ دیا اور سورہ یٰسین کی تلاوت ہوئی تو عین اس وقت جب (-) تھا تو حضرت میر صاحب کا دم ٹوٹ گیا۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا نشان بچپن میں میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے جو خدا نے حضرت مسیح موعود کو خوشخبری دی تھی وہ کتنے بڑے بڑے ہو کر کس شان کے ساتھ پوری ہوئی ہے۔

(-) (سورۃ ھود: 49) (تب) کہا گیا اے نوح! تو ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اتر اور ان برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں اور ان قوموں پر بھی جو تیرے ساتھ (سوار) ہیں۔ کچھ اور قومیں (بھی) ہیں جنہیں ہم ضرور فائدہ پہنچائیں گے (لیکن) پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ اس کے لئے کوئی تفسیری نوٹ کی ضرورت نہیں ہے بالکل واضح ہے۔ حضرت نوح کو خدا تعالیٰ نے جب **سلاماً** کہا تھا تو اس کے ساتھ ہی اور قوموں کی حفاظت کا بھی وعدہ کیا گیا تھا تو حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے پھر جو ہدایت پھیلی ہے آپ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف قوموں میں حضرت نوح کے ماننے والے پھر انبیاء بنے اور بڑے بڑے ان میں صاحب ولایت بزرگ پیدا ہوئے تو حضرت نوح کو جو سلام خدا کی طرف سے تھا اسی کا یہ نتیجہ تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی حضرت نوح کے پیروکاروں میں سے تھے۔ ساٹھ سال کی عمر تک (**و ان من شیعته لابراھیم**) (سورۃ الصّٰفّٰت: 84) جو قرآن کریم میں آتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت نوح کے پیروکاروں میں سے تھے یہ ساٹھ سال کی عمر تک واقعہ ہوا ہے یہ عمر بنتی ہے پانچ سو پچاس سال کے لحاظ سے حضرت نوح کی اور قرآن کریم میں صرف حضرت نوح کی عمر کا ذکر ہے اور کسی نبی کا ذکر نہیں پس قرآن کریم کا ہر لفظ حکمت سے پر ہے اور اعجازی کلام ہے چنانچہ ساٹھ سال کے بعد پھر حضرت ابراہیم کو اپنی شریعت عطا ہوئی۔

سورہ مریم میں ہے (-) (سورۃ مریم: 13 تا 16) اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لے۔ اور ہم نے اسے بچپن ہی سے حکمت عطا کی تھی۔ نیز اپنی جناب سے نرم دلی اور پاکیزگی بخشی تھی اور وہ پرہیزگار تھا۔ اور اپنے والدین سے حسن سلوک کرنے والا تھا اور ہرگز سخت گیر (اور) نافرمان نہیں تھا۔ اور سلامتی ہے اس پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن اسے دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

اب اس میں خاص توجہ کے لائق یہ بات ہے کہ حضرت یحییٰ کو جب کہا گیا کہ (-) کتاب کو قوت سے پکڑ لے۔ تو ساتھ ہے (-) بچپن ہی میں ہم نے اس کو حکمت عطا فرمائی تھی۔ (-) ہماری طرف سے رحمت و شفقت کا سلوک تھا اس سے اور زکوٰۃ کی بھی تلقین فرمائی تھی (-) بہت ہی متقی انسان تھا۔ آگے ہے (-) اپنے والدین کے لئے وہ بہت ہی نرمی کا گوشہ رکھتا تھا اور (برّ) تھا اور جبار اور شقی نہیں تھا (-) اس پر سلام ہو (**یوم ولد**) جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ فوت ہو گا یعنی موت اس کو آ لے گی (**ویوم یبعث حیا**) اور جس دن وہ حی کے طور پر کھڑا کیا جائے گا۔

اب حضرت مریم کے متعلق حضرت عیسیٰ کے متعلق یہ فرق ہے دونوں کی زبان میں

وہاں (**والدته**) تھا یہاں صرف (**والدتی**) کا ذکر ہے تو اس سے وہ لوگ جو شک پیدا کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ کا بھی باپ تھا کوئی جس کا پتہ نہیں لگا یہ غلط ہے۔ وہ حضرت یوسف کے بیٹے نہیں تھے۔ وہ بن باپ کے پیدا ہوئے ہیں اور اسی لئے اب اس آیت سے قطعی طور پر ثابت ہو جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صرف اپنی والدہ کے لئے دعا کی ہے' والدین کے لئے نہیں کی۔

(-) (سورۃ مریم: 31) مجھے مبارک بنا دیا ہے جہاں کہیں میں ہوں اور مجھے نماز کی اور زکوٰۃ کی تلقین کی ہے جب تک میں زندہ رہوں۔ اور اپنی ماں سے حسن سلوک والا بنایا ہے اور مجھے سخت گیر اور سخت دل نہیں بنایا۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس دن مجھے جنم دیا گیا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے مبعوث کیا جاؤں گا۔ یہ ہے عیسیٰ بن مریم۔ یہ وہ حق ہے جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔ (-)

پھر ہے (-) (سورۃ الصّٰفّٰت 105 تا 111) تب ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیم یقیناً تو اپنی رؤیا پوری کر چکا ہے۔ یقیناً اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک بہت کھلی کھلی آزمائش تھی اور ہم نے ایک ذبح عظیم کے بدلہ اسے بچا لیا اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا ابراہیم پر سلام ہو۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

اس آیت کریمہ میں جو غور طلب بات ہے وہ یہ ہے کہ (-) عموماً یہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب ذبح کرنے لگے تھے (**وتلّه للجبين**) اور پیشانی کے بل اپنے بیٹے کو لٹا دیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے اپنی رؤیا پوری کر دی اور اس کو ایک ذبح عظیم کے بدلہ بچا لیا۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ذبح عظیم ایک مینڈھا تھا۔ وہ تو حضرت اسماعیل کی بہت بڑی ہتک ہے کہ ان کو ذبح کرنے کی بجائے بکرے پہ چھری پھیر دی کیونکہ وہ بہت بڑا ذبح تھا' بہت بڑی صاحب امر چیز تھی (-) حضرت مسیح موعود نے اس کی تفسیر یہ فرمائی ہے کہ ذبح عظیم سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانہ میں کثرت سے صحابہ کی قربانیاں ہیں وہ ذبح عظیم ہے جس کی خاطر ان کو زندہ رکھا گیا اور (**قد صدقت الرویا**) سے ایک مراد یہ بھی ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بے آب و گیاہ وادی میں چھوڑ گئے تھے تو رؤیا تو پوری ہو گئی تھی۔ یعنی یہ مطلب تھا اس رؤیا کا۔ لیکن حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام بہت احتیاط فرمایا کرتے تھے۔ آپ کو ہمیشہ فکر رہی کہ شاید اس کا ظاہری معنی ہو۔ تب اللہ تعالیٰ نے آپ سے فرمایا کہ ظاہری معنی کیا' تو پہلے ہی رؤیا پوری کر چکا ہے۔ اور (اری) کا مطلب ہے میں دیکھتا ہوں۔ یہ اکثر میں دیکھتا ہوں کہ میں ذبح کر رہا ہوں۔ فرمایا ابراہیم تو نے گویا رؤیا پوری کر ہی دی اب تو کیوں ذبح کرتا ہے۔ مگر بہرحال آپ کو جو بچایا گیا ہے کسی حدیث میں نہیں ہے کہ کسی بکرے کو آپ کی جگہ پکڑا گیا تھا بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارۃً بھی کسی جگہ ذکر نہیں فرمایا۔ پس ذبح عظیم سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے صحابہ تھے جنہوں نے غیر معمولی طور پر اپنی جانیں قربان کیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"ابراہیمؑ اور اس کے خاندان نے یہ مجرب نسخہ بتایا کہ تمہاری موت ایسی حالت میں ہو کہ تم مسلمان ہو۔ موت کا کیا پتہ ہے کہ کب آ جاوے۔ ہر عمر کے انسان مرتے ہیں۔ بچے' بوڑھے' ادھیڑ۔ موسم میں جو تغیر ہو رہا ہے وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے انذار ہے۔ شروع سال میں زمینداروں سے سنا تھا کہ وہ کہتے تھے کہ اس قدر غلہ ہوگا کہ سما نہ سکے گا مگر اب وہی زمیندار کہتے ہیں کہ سردی نے فصلوں کو تباہ کر دیا ہے۔ آئندہ کے لئے خطرات پیدا ہو رہے ہیں۔ اس لئے یہ وقت ہے کہ تم خدا تعالیٰ سے صلح کر لو اور اس ایک ہی مجرب نسخہ کو ہمیشہ مدنظر رکھو کہ (-) (البقرہ: 133) "مرنا نہیں جب تک کہ تم مسلمان نہ ہو۔" موت کی کوئی خبر نہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر وقت مسلمان بنے رہو۔ یہ مت سمجھو کہ چھوٹے سے چھوٹے عمل کی کیا ضرورت ہے اور وہ کیا کام آئے گا۔ نہیں' خدا تعالیٰ کسی کے عمل کو ضائع نہیں کرتا (-) (الزلزال: 8)۔ کوئی ایک ذرہ برابر بھی نیکی کرے تو اس کو بھی اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے۔ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ میں جب کافر تھا تو اللہ کی راہ میں خیرات کیا کرتا تھا۔ کیا اس خیرات کا بھی کوئی نفع مجھے ہوگا؟ فرمایا "**اسلمت علی ما اسلفت**" (مسلم کتاب الایمان) تیری وہی نیکی تو تیرے اس اسلام کا موجب ہوئی وہ تیرے کام آ گئی۔" (خطبات نور - صفحہ 193)

ایک حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ ایک بوڑھا جو مشرک تھا وہ چیلوں وغیرہ کو بوٹیاں ڈالا کرتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اس کو دیکھا تو اس کو دعا دی اور اس کے بعد وہ اس نیکی کے بدلہ میں خود مسلمان ہو گیا اور جانوروں پر رحم بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل ستائش ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی قدر فرماتا ہے۔

اب یہ آیات ہیں (-) (الصّٰفّٰت: 115 تا 123)۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا تھا۔ اور ان دونوں کو اور ان کی قوم کو ہم نے بہت بڑے کرب سے نجات بخشی تھی۔ اور ہم نے ان کی مدد کی۔ پس وہی غالب آنے والے بنے۔ اور ہم نے ان دونوں کو ایک روشنی

بخش کتاب عطا کی- اور دونوں کو ہم نے سیدھے رستے پر چلایا تھا- اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان دونوں کا ذکر خیر باقی رکھا- سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر- یقیناً ہم اسی طرح احسان کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں- یقیناً وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے-

اب دیکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا فیض آئندہ آنے والوں ہی پہ نہیں گزشتہ لوگوں کو بھی پہنچا ہے- قرآن کریم میں یہ سورۃ ہے جس میں بار بار گزشتہ انبیاء اور ان کے ماننے والوں پر سلام بھیجا گیا ہے- اور کوئی کتاب دنیا کی دکھائیں ایک بھی کتاب' کوئی الٰہی کتاب کہلانے والی نہیں ہوگی جس میں دوسرے انبیاء کو سلام بھیجا گیا ہو- پس قرآن کریم ان معنوں سے سب کتابوں سے افضل ہے باقیوں نے تو دوسرے انبیاء کو جھٹلایا ہے لیکن قرآن کریم نہ صرف تصدیق کرتا ہے بلکہ قیامت تک ان پر سلام بھیجتا چلا جاتا ہے-

اب یہ آیات ہیں (-) (الصّٰفّٰت :124 تا 133) - اور الیاس بھی یقیناً مرسلین میں سے تھا- جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟- کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور پیدا کرنے والوں میں سے سب سے بہتر کو چھوڑ دیتے ہو- اللہ کو- جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے آباء واجداد کا بھی- پس انہوں نے اس کو جھٹلا دیا اور یقیناً وہ پیش کئے جانے والے ہیں- سوائے اللہ کے چنیدہ بندوں کے- اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا- سلام ہو الیاسین پر- یقیناً ہم اسی طرح احسان کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں- وہ یقیناً ہمارے مومن بندوں میں سے تھا-

اب اس میں غور طلب بات یہ ہے کہ الیاسین کیوں فرمایا گیا ہے- حضرت الیاس تو ایک تھے- تو مفسرین لکھتے ہیں کہ الیاس نام کے تین نبی تھے اس لئے ان کی جمع لکھی گئی ہے- الیاسین کہ ان سب الیاس نام کے جتنے تھے ان سب پر خدا تعالیٰ کا سلام ہو- ایک الیاس تو وہ تھے جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے نازل ہونا تھا- حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام جب تشریف لائے تو یہود نے آپ کا انکار اسی لئے کر دیا کہ الیاس کہاں گیا جس نے آپ سے پہلے اترنا تھا- تو حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یحییٰ علیہ السلام کی طرف اشارہ کر کے فرمایا- یعنی سامنے وہ بیٹھے تو نہیں ہوئے تھے مگر ان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہی الیاس ہے تم مانو یا نہ مانو- تو حضرت عیسیٰ سے پہلے الیاس تھے (-)

پھر قرآن کریم سب مرسلین پر سلام بھیجتا ہے (-) (سورۃ الصفت :182-183) اور سلام ہو سب مرسلین پر- اور سب حمد اللہ ہی کی ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''اے میرے قادر خدا- اے میرے پیارے رہنما- تو ہمیں وہ راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں اہل صدق وصفا- اور ہمیں ان راہوں سے بچا جن کا مدعا صرف شہوات ہیں یا کینہ یا بغض یا دنیا کی حرص وہوا-

امابعد' اے سامعین ہم سب (-) باوجود صدہا اختلافات کے اس خدا پر ایمان لانے میں شریک ہیں جو دنیا کا خالق اور مالک ہے اور ایسا ہی ہم سب انسان کے نام میں بھی شراکت رکھتے ہیں- یعنی ہم سب انسان کہلاتے ہیں- اور ایسا ہی بباعث ایک ہی ملک کے باشندہ ہونے کے ایک دوسرے کے پڑوسی ہیں- اس لئے ہمارا فرض ہے کہ صفائے سینہ اور نیک نیتی کے ساتھ ایک دوسرے کے رفیق بن جائیں- اور دین و دنیا کی مشکلات میں ایک دوسرے کی ہمدردی کریں- اور ایسی ہمدردی کریں کہ گویا ایک دوسرے کے اعضاء بن جائیں-

**اے ہموطنو! وہ دین' دین نہیں ہے جس میں عام ہمدردی کی تعلیم نہ ہو- اور نہ وہ انسان' انسان ہے جس میں ہمدردی کا مادہ نہ ہو- ہمارے خدا نے کسی قوم سے فرق نہیں کیا-''**

(روحانی خزائن - جلد 23 پیغام صلح - صفحہ 439)

یہ پیغام صلح ہے حضرت مسیح موعود کی آخری تحریر جو آپ کے وصال کے بعد شائع ہوئی تھی اور اس میں ہندوستان کے لئے تمام مسائل کا حل ہے- اگر ہندو اور مسلمان اور عیسائی اور مشرک سارے انسان کی حیثیت سے اکٹھا ہونا سیکھ لیتے تو خدا کے فضل کے ساتھ ہندوستان کے مسائل پیدا ہی نہ ہوتے- وہاں سارے تعصبات نسلی یا مذہبی ہیں اس قسم کے تعصبات کو حضرت مسیح موعود نے یک قلم موقوف ثابت کر دیا اور فرمایا کہ ہمدردی کرو بلکہ **یہاں تک کہ اگر کوئی غیر طاعون سے مرتا ہے تو تم اس کے گھر جاؤ اور اس کو کفنانے دفنانے میں مدد کرو- پس غیر معمولی طور پر طاعون سے بچنے کی طرف بھی تلقین تھی لیکن ہمدردی کا یہ عالم تھا فرمایا کہ اگر کوئی غیر بھی مر جائے طاعون سے تو تم پہنچو اس کے پاس اور اس کا جنازہ وغیرہ پڑھنے میں' اس کو دفنانے میں اور نہلانے میں کام آؤ-**

اب لیلۃ القدر والی آیت ہے (-) (سورۃ القدر آیت 5-6) بکثرت نازل ہوتے ہیں اس میں فرشتے اور روح القدس اپنے رب کے حکم سے ہر معاملہ میں سلام ہے یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے-

اب اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ جس دن لیلۃ القدر کی فجر ہو اس دن تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے- مراد یہ ہے کہ انسان کی موت تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے- جب ایک دفعہ لیلۃ القدر میں اللہ تعالیٰ اس کو بچا لے اور اس کو دکھا دے اپنی لیلۃ القدر- تو صبح سے مراد اس کی موت کی صبح ہے جب اگلے جہان میں جائے گا اس وقت تک یہ سلسلہ سلامتی کا اس پر جاری رہتا ہے-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ سورۃ القدر میں بیان فرماتا ہے بلکہ مومنین کو بشارت دیتا ہے کہ اس کا کلام اور اس کا نبی لیلۃ القدر میں آسمان سے اتارا گیا ہے اور ہر ایک مصلح و مجدد جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے وہ لیلۃ القدر میں ہی اترتا ہے'' - **لیلۃ القدر سے مراد ہے ایسی رات جس میں بندہ کی قدر کی جاتی ہے یعنی گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہونے کے باوجود پھر ایک صبح پھوٹتی ہے اس میں سے-** ''ہر ایک مصلح و مجدد جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے وہ لیلۃ القدر میں ہی اترتا ہے- .........اس لیلۃ القدر میں خدا تعالیٰ کے فرشتے اور روح القدس اس مصلح کے ساتھ رب جلیل کے اذن سے آسمان سے اترتے ہیں نہ عبث طور پر- بلکہ اس لئے کہ تا مستعد دلوں پر نازل ہوں اور سلامتی کی راہیں کھولیں- سو وہ تمام راہوں کے کھولنے اور تمام پردوں کے اٹھانے میں مشغول رہتے ہیں- یہاں تک کہ ظلمت غفلت دور ہو کر صبح ہدایت نمودار ہو جاتی ہے'' - (فتح اسلام صفحہ 54-55)

اب حضرت مسیح موعود کی بعض تحریرات میں آپس میں صلح کاری کے متعلق بیان کرتا ہوں-

**''آپس میں صلح کاری اختیار کرو' صلح میں خیر ہے- جب وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھک جاؤ- خدا کے نیک بندے صلح کاری کے ساتھ زمین پر چلتے ہیں اور اگر کوئی لغو بات کسی سے سنیں جو جنگ کا مقدمہ اور لڑائی کی ایک تمہید ہو تو بزرگانہ طور پر طرح دے کر چلے جاتے ہیں'' - یعنی بڑے وقار سے سلام کہہ کر ان سے الگ ہو جاتے ہیں- ''اور ادنیٰ ادنیٰ بات پر لڑنا شروع نہیں کر دیتے- یعنی جب تک کوئی زیادہ تکلیف نہ پہنچے اس وقت تک ہنگامہ پردازی کو اچھا نہیں سمجھتے- اور صلح کاری کے محل شناسی کا یہی اصول ہے کہ ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو خیال میں نہ لاویں اور معاف فرماویں- ......... صلح کاری کی یہ علامت ہے کہ ایسی بیہودہ ایذا سے چشم پوشی فرماویں'' -**

(اسلامی اصول کی فلاسفی' روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 349)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''اپنے نفسوں کے پاک کرنے کا جہاد باقی ہے- اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے نہیں کہی بلکہ خدا کا یہی ارادہ ہے- .........سو میں حکم دیتا ہوں کہ جو میری فوج میں داخل ہیں وہ ان

خیالات کے مقام سے پیچھے ہٹ جائیں- دلوں کو پاک کریں اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں-''

(-) حضرت مسیح موعود تو جہاد اکبر کی طرف بلاتے تھے- سب سے بڑا جہاد تو وہ ہے جو اپنے نفسوں کا جہاد ہے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ایک دفعہ قتال کے جہاد سے واپس آ رہے تھے تو یہ فرمایا کہ ہم جہاد اصغر سے اب جہاد اکبر کی طرف لوٹ رہے ہیں- پس نفس کے ساتھ جہاد یہ سب سے بڑا جہاد ہے-

پھر فرماتے ہیں: ''سو میں حکم دیتا ہوں کہ جو میری فوج میں داخل ہیں وہ ان خیالات کے مقام سے پیچھے ہٹ جائیں- دلوں کو پاک کریں اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں اور دردمندوں کے ہمدرد بنیں- زمین پر صلح پھیلا دیں کہ اس سے ان کا دین پھیلے گا اور اس سے تعجب مت کریں کہ ایسا کیونکر ہوگا- کیونکہ جیسا کہ خدا نے بغیر توسط معمولی اسباب کے جسمانی ضرورتوں کے لئے حال کی نئی ایجادوں میں زمین کے عناصر اور زمین کی تمام چیزوں سے کام لیا ہے اور ریل گاڑیوں کو گھوڑوں سے بھی بہت زیادہ دوڑا کر دکھلا دیا ہے ایسا ہی اب وہ روحانی ضرورتوں کے لئے بغیر توسط انسانی ہاتھوں کے آسمان کے فرشتوں سے کام لے گا- بڑے بڑے آسمانی نشان ظاہر ہوں گے اور بہت سی چمکیں پیدا ہوں گی جن سے بہت سی آنکھیں کھل جائیں گی- تب آخر میں لوگ سمجھ جائیں گے کہ جو خدا کے سوا انسانوں اور دوسری چیزوں کو خدا بنایا گیا تھا یہ سب غلطیاں تھیں- سو تم صبر سے دیکھتے رہو کیونکہ خدا اپنی توحید کے لئے تم سے زیادہ غیرت مند ہے- اور دعا میں لگے رہو' ایسا نہ ہو کہ نافرمانوں میں لکھے جاؤ- اے حق کے بھوکو اور پیاسو! سن لو کہ یہ وہ دن ہیں جن کا ابتدا سے وعدہ تھا- خدا ان قصوں کو بہت لمبا نہیں کرے گا اور جس طرح تم دیکھتے ہو کہ جب ایک بلند مینار پر چراغ رکھا جائے تو دور دور تک اس کی روشنی پھیل جاتی ہے اور یا جب آسمان کے ایک طرف بجلی چمکتی ہے تو سب طرفیں ساتھ ہی روشن ہو جاتی ہیں ایسا ہی ان دنوں میں ہوگا''-

(روحانی خزائن جلد 17- صفحہ 15-16)

اب حضرت مسیح موعود کے جو الہامات ہیں ان کے پورے ہونے کے دن آ رہے ہیں اور جو بجلی کی چمک کی طرح احمدیت (-) دنیا میں پھیل رہی ہے اس میں ہمارا کوئی حصہ نہیں ہے- ہم تو ادنیٰ اور ذلیل خادم ہیں- حقیقت یہ ہے کہ ہمیں اس موقع پر استغفار کرنا چاہئے اور یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جب بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے فتح عظیم نازل ہوگی تو استغفار کرو- استغفار اپنے لحاظ سے بھی کرنا چاہئے یہ سوچ کر کہ ہماری کوششوں سے نہیں ہوا یہ اللہ کے فضل سے ہوا ہے- اور استغفار دوسروں کے لئے کرنا چاہئے کہ وہ جب ہم میں آ داخل ہوں تو ہمارے بدنمونہ سے ٹھوکر نہ کھا جائیں- یا جب ہم میں داخل ہوں تو ان کے بدنمونہ سے ہم لوگ نہ بہک جائیں-

(-) مطلب تھا کہ توبہ کرو اور استغفار کرو اپنے لئے بھی اور ان کے لئے بھی جو تم میں آتے ہیں' نہ تمہارے بدنمونہ سے ان کو ٹھوکر لگے' نہ ان کے بدنمونوں سے تمہیں ٹھوکر لگے-

اب حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات ہیں- یہ 1883ء کا الہام ہے (-) تیرے پر سلام ہے (-) تو آج ہمارے نزدیک صاحب مرتبہ اور امانت دار اور قوی العقل ہے- (تذکرہ صفحہ 105- مطبوعہ 1969ء) (-) ابراہیم پر سلام' ہم نے اس کو خالص کیا اور غم سے نجات دی-

(تذکرہ صفحہ 108-109 مطبوعہ 1969ء)

حضرت مسیح موعود 18 ستمبر 1893ء میں لکھتے ہیں:

''میں نے خواب میں دیکھا کہ اول گویا کوئی شخص مجھ کو کہتا ہے کہ میرا نام فتح وظفر ہے اور پھر یہ الفاظ زبان پر جاری ہوئے اصلح اللہ امری کلہ یعنی اللہ تعالیٰ نے میرے سارے کام اپنے فضل سے ٹھیک کر دیئے- پھر دیکھا کہ مکان شبیہ (بیت) میں ہوں''- یعنی مکان کی شکل کی (بیت) ہے'' اور ایک الماری کے پاس کھڑا ہوں- اور حامد علی بھی کھڑا ہے- اتنے میں نظر پڑی تو میں نے میاں عبداللہ غزنوی کو دیکھا کہ بیٹھے ہیں اور میرا بھائی غلام قادر بھی بیٹھا ہے- تب میں نے نزدیک ہو کر ان کو السلام علیکم (کہا) تو انہوں نے بھی وعلیکم السلام (کہا) اور بہت سے دعائیہ کلمات ساتھ ملا دیئے جن میں صرف یہ لفظ محفوظ رہا''- یعنی ذہن میں یہی رہا- ''کہ خیرک اللہ'' کہ اللہ تعالیٰ تیرے سارے کام ٹھیک بنا دے- انجام بخیر کرے مگر معنے یہی یاد رہے کہ ان کے کلمات ایسے ہی تھے کہ تیرا خدا مددگار ہو' تیری فتح ہو- پھر میں اس مجلس میں بیٹھ گیا اور کہا کہ میں نے خواب بھی دیکھی ہے کسی کو میں نے السلام علیکم کہا ہے اس نے جواب دیا وعلیکم السلام والظفر''- (تذکرہ صفحہ 249 مطبوعہ 1969ء) یہ خواب میں ہی خواب کا ذکر فرما رہے ہیں- واقعۃً ان لوگوں کے پاس نہیں گئے تھے خواب میں یہ کہتے ہیں کہ ان کو پھر میں نے کہا کہ میں نے خواب میں بھی دیکھا تھا کہ ایسا واقعہ ہوا ہے-

ایک اور الہام ہے 1900ء کا- تجھ پر سلامتی ہو- ہم نے تجھے ایک عظیم الشان حجت کے طور پر اتارا ہے اور تیرا رب قادر ہے- تم پر اس خدا کا سلام جو رحیم ہے-

(تذکرہ صفحہ 373 مطبوعہ 1969ء)

پھر فرماتے ہیں:

''گزشتہ شب کو یہ الہام ہوا (-) پھر اس کے بعد الہام ہوا (-)-(-) تجھ پر سلام' تیرے کاروبار پر سلامتی ہو تو بامراد ہو گیا-

(الحکم جلد 6 نمبر 44 مورخہ 10/ ستمبر 1902ء تذکرہ صفحہ 445 مطبوعہ 1969ء)

آخر پر اپنی جماعت کو حضرت مسیح موعود لیکچر لاہور میں یہ نصیحت فرماتے ہیں:

''پس اٹھو! اور توبہ کرو اور اپنے مالک کو نیک کاموں سے راضی کرو- اور یاد رکھو کہ اعتقادی غلطیوں کی سزا تو مرنے کے بعد ہے اور ہندو یا عیسائی یا مسلمان ہونے کا فیصلہ تو قیامت کے دن ہوگا- لیکن جو شخص ظلم اور تعدی اور فسق و فجور میں حد سے بڑھتا ہے اس کو اسی جگہ سزا دی جاتی ہے- تب وہ خدا کی سزا سے کسی طرح بھاگ نہیں سکتا- سو اپنے خدا کو جلدی راضی کر لو اور قبل اس کے کہ وہ دن آوے جو خوفناک دن ہیں.......... تم خدا سے صلح کر لو- وہ نہایت درجہ کریم ہے- ایک دم کے گداز کرنے والی توبہ سے ستر برس کے گناہ بخش سکتا ہے- اور یہ مت کہو کہ توبہ منظور نہیں ہوتی''- یہ ستر برس کے گناہ سے مراد لیلۃ القدر ہی ہے- ''یاد رکھو کہ تم اپنے اعمال سے کبھی بچ نہیں سکتے- ہمیشہ فضل بچاتا ہے' نہ اعمال- اے خدائے کریم و رحیم! ہم سب پر فضل کر کہ ہم تیرے بندے اور تیرے آستانہ پر گرے ہیں- آمین''-

(لیکچر لاہور- صفحہ 39)

(الفضل انٹرنیشنل 25 جنوری 2002ء)

## تیسری دنیا کے چند اہم ممالک کے اعداد و شمار

| ملک | آبادی (ملین) | مجموعی خام آمدنی (ارب ڈالر) | فی کس آمدنی (قوت خرید کے عالمی معیار امریکی ڈالر میں) | شرح خواندگی (فی صد) | تعلیم پر خرچ (جی ڈی پی کا فی صد) | انسانی ترقی کا عالمی معیار |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اسرائیل | 5.6 | 77.8 | 15130 | 96 مرد | 5.8 | 23 |
| بھارت | 1000 | 378 | 1240 | 34 عورت<br>62 مرد | 3.7 | 132 |
| چین | 1100 | 522 | 2330 | 62 عورت<br>84 مرد | 2.6 | 98 |
| تائیوان | 21.4 | 241.9 | | 91 مرد | 4.2 | |
| جنوبی کوریا | 45 | 376.5 | 9710 | 98 عورت<br>99 مرد | 4.2 | 30 |
| سنگاپور | 2.8 | 68.8 | 19350 | 90 مرد | 4.4 | 22 |
| جنوبی افریقہ | 42 | 129.1 | 3127 | 70 مرد | 7.0 | 101 |

(جنگ سنڈے میگزین 2 دسمبر 2001ء)

تبصرہ کتب

# محاسن قرآن کریم

نام کتاب : محاسن قرآن کریم
مرتب : مکرم بشیر احمد قمر صاحب
تعداد صفحات : 115

زندہ خدا کا زندہ کلام قرآن کریم سب دنیا کیلئے ابدی ہدایت کے سامان اپنے اندر رکھتا ہے۔ لیکن اس سے وہی لوگ ہدایت پکڑتے ہیں جن کے دل خشیت الٰہی اختیار کرتے ہیں۔ یہ کامل شریعت ہماری ہدایت وراہنمائی کیلئے حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور کل دنیا کے لئے اب ایک ہی کتاب ہے جو سچی اور ابدی صداقتوں کا مجموعہ اور شکوک وشبہات سے پاک ہے زیر نظر کتاب قرآن کریم کے محاسن بیان کرنے کیلئے مرتب کی گئی ہے۔ اس کتاب کے مؤلف ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن مکرم ومحترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ہیں۔ وہ کتاب کے پیش لفظ میں تحریر کرتے ہیں کہ:۔

"خاکسار نے قرآن کریم کے چند فضائل وبرکات کا ذکر مختلف عناوین کے ماتحت سیدنا حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کرام کی تحریرات وارشادات میں سے اکٹھا کیا ہے۔ ساتھ ہی ان کتب کا حوالہ بھی دیا ہے تا کہ قارئین اصل کتب کا بھی مطالعہ کر کے اپنے علم وعرفان کو بڑھائیں۔ یہ مجموعہ انتخاب ایسا ہے کہ اس کے ایک ایک اقتباس کو بنیاد بنا کر کتب لکھی جا سکتی ہیں۔

قرآن کریم کے محاسن بیان کرتے ہوئے مختلف عناوین کے تحت تلاوت قرآن کریم کی اہمیت اور تدبر قرآن اور تعلیمات قرآنیہ پر عملدرآمد کرنے کی اہمیت اجاگر کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم میں بیان فرمایا کہ قرآن پڑھا کرو جس قدر تمہیں میسر آئے اور خاص طور پر فجر کے وقت تلاوت قرآن کریم ایک مقبول عمل قرار دیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم کے آداب بھی قرآن نے ہمیں سکھائے کہ پاکیزگی شرط ہے۔ اور تلاوت سے پہلے شیطان سے پناہ مانگی جائے اور قرآن کو ترتیل اور سنوار کر پڑھا جائے اور معارف قرآنیہ پر تدبر کرنے کا درس بھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے قرآن کی مدح میں اپنی نظموں اور نثر میں ایسے معارف بیان فرمائے ہیں جو کسی اور کے حصہ میں نہیں آئے۔ قرآن کے ساتھ آپ کا عشق مثالی تھا۔ حضرت بانی سلسلہ کے قرآن کریم کی عظمت کے بارہ میں ارشادات اس کتاب کی زینت ہیں۔ حضرت مسیح موعود کشتی نوح میں فرماتے ہیں کہ "جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے"۔

قرآن کریم انسان کے اندر حیرت انگیز انقلاب برپا کر دیتا ہے وہ انقلاب جو کے جزیرہ نما عرب میں آج سے چودہ سو سال قبل برپا ہوا تھا کہ لوگ وحشیوں سے انسان بنے اور پھر انسانوں سے با اخلاق اور باخدا انسان بن گئے۔ قرآن آج بھی خدا کا زندہ نشان ہے جو اپنے اندر اعجازی قدرتیں رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب قرآن کے محاسن اور اعجازات کے بیان سے بھری ہوئی ہیں۔ ان محاسن اور معارف کی ایک جھلک اس کتاب میں دکھائی گئی ہے۔

حضرت مسیح موعود جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کیلئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن......... نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے۔ جو خدا سچ ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے"۔

(روحانی خزائن جلد 19 ص 13,14)

محاسن قرآن کریم سے آگاہی اور فضائل قرآن سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے زیر تبصرہ کتاب محاسن قرآن ایک مفید کتابچہ ثابت ہو گی۔ اس کتاب میں بیان کردہ حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی تحریروں کو پڑھ کر یقیناً ہمارے دل عظمت قرآن سے معمور ہونگے۔

(ایم ایم طاہر)

درخت ہماری ہوا کو صاف کرتے ہیں اور اس کی طہارت اور پاکیزگی کا انتظام کرتے ہیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

## تقریب سنگ بنیاد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بمطابق ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ مورخہ 21 فروری 2002ء بروز جمعرات احاطہ فضل عمر ریسرچ میں جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) کے ہوسٹل نمبر 2 کا سنگ بنیاد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ وصدر تحریک جدید نے سوا دس بجے دن دار المسیح قادیان کی اینٹ کے ساتھ رکھا۔ ازاں بعد مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن، مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر صدر وقف جدید اور دیگر 14 احباب نے اینٹ رکھنے کی سعادت پائی اور پھر بعد مکرم ومحترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے دعا کروائی۔

اینٹ رکھنے سے قبل طاہر ہوسٹل کے ہال میں مختصر تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت کے بعد مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے اپنی رپورٹ میں توسیع جامعہ احمدیہ کے منصوبہ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ اسی سائٹ پر سب سے پہلی بلڈنگ ہوسٹل نمبر 1 جس کا نام حضور نے طاہر ہوسٹل عطا فرمایا ہے کی بنیاد 4۔ اپریل 1999ء کو رکھی گئی تھی جو مکمل ہو کر طلباء جامعہ احمدیہ کے زیر استعمال ہے۔ دوسری بلڈنگ اکیڈمک بلاک کا سنگ بنیاد یکم اپریل 2000ء کو رکھا گیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ بھی مکمل ہو چکی ہے اور اب اس کی فرنشنگ اور فٹنگز کا مرحلہ جاری ہے۔ اسی طرح بجائے لائبریری الگ بنانے کے اکیڈمک بلاک کی بلڈنگ کے اندر ہی یہ بنا دی گئی ہے اس کا فرنیچر اور کتب کی فراہمی کا کام جاری ہے۔ مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب کو حضور نے جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) کا انچارج وائس پرنسپل بنایا ہے۔ انہوں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب (رضا کارانہ واقف بعد از ریٹائرمنٹ) پروجیکٹ مینیجر کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں اور سات انجینئرز و آرکیٹیکٹس کمیٹی کی معاونت حاصل ہے۔ آخر پر وکیل التعلیم صاحب نے شرکاء تقریب کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان تمام عمارات کی بروقت تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کرام کی توقعات پر ہمیشہ پورا اترتے رہنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ اس تقریب کے بعد مہمانوں کے لئے ریفرشمنٹ کا انتظام کیا گیا۔ اس مبارک تقریب میں 160 مہمان حاضر ہوئے۔

## اوورسیز ریسرچ ایوارڈ سکیم

ORS سکیم کے تحت برطانیہ میں موجود یونیورسٹیوں میں پوسٹ گریجوایٹ ریسرچ ڈگری کے لئے ایوارڈ دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس ایوارڈ کو حاصل کرنے کے لئے چار سالہ بیچلرز یا ماسٹرز کیا ہونا ضروری ہے اور اس کے بعد برطانیہ کی ان یونیورسٹیوں میں سے کسی ایک میں 2002/2003 سیشن میں داخلہ حاصل کیا ہونا لازمی ہے جن کی تفصیل ایوارڈ کی Booklet میں دستیاب ہے۔ مکمل معلومات کے لئے اس ایڈریس پر رابطہ کیا جائے۔

ORS AWARD SCHEME
UNIVERSITIES U.K
WOBURN HOUSE 20 TAVISTOCK
WEB.www.universitiesuk.9c.uk/ors

مکمل فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 اپریل 2002ء ہے۔ (نظارت تعلیم)

## گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین کا اعزاز

گورنمنٹ کالج برائے خواتین شیخوپورہ کے علمی اور ادبی مقابلہ جات 6 تا 9 فروری 2002ء کو منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے بھرپور شرکت کی اور درج ذیل پوزیشنز حاصل کیں۔

ماہ رخ تحسین۔ اردو غزل۔ اول
طلعت وحید۔ پنجابی ٹاکرہ۔ دوئم
صدف عابد۔ اسلامی مذاکرہ۔ اول
زنیرہ صدیقہ۔ انگریزی مباحثہ۔ سوئم
اسماء وڑائچ۔ حوصلہ افزائی انعام

ان طالبات نے انگریزی مباحثہ میں نمایاں کارکردگی کی وجہ سے گردشی نشان ظفر حاصل کیا۔ اردو مشاعرہ میں عزیزہ ماہ رخ تحسین اور عزیزہ راشدہ حسین نے گردشی نشان ظفر حاصل کیا۔ دعا کی درخواست ہے کہ یہ کامیابی کالج کے لئے بابرکت ہو اور نئی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

## پھولوں اور پھلوں کی ورائٹی

گلشن احمد نرسری ربوہ میں فروٹ کی تمام ورائٹی مثلاً آلوچہ۔ آلو بخارا۔ جاپانی پھل، الائچی، خوبانی۔ بادام۔ ناشپاتی۔ سیب، انجیر افغانی اور سٹرابری وغیرہ موجود ہے۔ اسی طرح موسمی پھولوں کی پنیریاں اور تازہ گلاب کے پودے 10 روپے میں حاصل کریں۔ ان کے علاوہ گلاب کی پتیاں۔ گلاب کے ہار۔ گلیڈی اولا کی سٹک اور بلب اور نرگس کے بلب نیز سدا بہار پودے اور نئے گملوں کی ورائٹی خصوصی رعائت کے ساتھ دستیاب ہیں موسم بہار کی آمد پر پودوں کی قیمتوں میں خصوصی رعایت کی گئی ہے نیز گھروں میں خوبصورت پلاٹ بنوانے کے لئے گلشن احمدی نرسری فون نمبر 213306 سے رجوع کریں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

## اعلان داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی

عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ میں درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 8 اپریل 2002ء ہے۔ انٹرویو 11 اپریل 2002ء صبح 9 بجے پرنسپل کے آفس میں لیا جائے گا۔ میٹرک ایف۔اے اور بی۔اے پاس طالبات داخلہ لے سکتی ہیں۔ سمیسٹر سسٹم رائج ہے۔ نصابی کتب طالبات کو لائبریری سے ایشو کی جاتی ہیں جو سمیسٹر کے بعد واپس لے لی جاتی ہیں۔ ربوہ کی فارغ طالبات ان روحانی خزائن سے فائدہ اٹھائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

## درخواست دعا

مکرم ملک منصور احمد صاحب ابن حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ نعمانہ ملک صاحبہ مقیم سینٹ لوئیس امریکہ کا فارمیسی فائنل کا امتحان ہونے والا ہے نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مرزا محمد اکرم صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں میرا بیٹا مکرم عطاء القدوس احمد مرزا بعمر 12 سال ایک ماہ سے تپ آنے اور دیگر عوارض کی وجہ سے علیل ہے مرض علاج کے باوجود شدت اختیار کر گیا ہے اب فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل وارڈ میں داخل ہے کمزوری بہت ہے احباب سے بچے کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

## نکاح وتقریب رخصتانہ

عزیزہ فریدہ سلام صاحبہ بنت مکرم عبدالسلام صاحب اعوان مرحوم دارالصدر غربی کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم عبدالمجیب خان صاحب ایڈووکیٹ ملتان ابن مکرم عبدالرزاق خان صاحب اسسٹنٹ ٹیلی کام انجینئر (ر) ناصر آباد جنوبی بعوض مہر ایک لاکھ روپے مورخہ 14 دسمبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا۔ عزیزہ فریدہ سلام صاحبہ مکرم بابو غلام حیدر صاحب اعوان رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم عبدالمجیب خان صاحب مکرم چوہدری عبدالحی خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ مورخہ 22 دسمبر 2001ء کو رخصتی عمل میں آئی۔ اس موقع پر مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ نے دعا کروائی۔ اگلے روز مکرم عبدالرزاق خان صاحب نے محلہ ناصر آباد میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم طارق ندیم دارالفضل غربی لکھتے ہیں۔ میرے والد مکرم پیر نصیر احمد صاحب مورخہ 18 فروری 2002ء بروز سوموار رات تقریباً 11 بجے بعمر 82 سال وفات پاگئے ہیں۔ 19 فروری 2002ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہونے کے بعد مکرم محمد اسلم صابر صاحب نے دعا کرائی۔ مکرم پیر نصیر احمد صاحب زندگی کا بیشتر حصہ سلسلہ کی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اپنے محلہ میں اصلاح وارشاد اور تحریک جدید جیسے اہم شعبوں میں گراں قدر خدمات ادا کرنے کا موقع بھی حاصل رہا۔ مرحوم کیپٹن محمد اسلم صاحب ریٹائرڈ پنشنر کے سب سے بڑے داماد تھے۔ پسماندگان میں ایک بیوہ، دو بیٹے اور تین بیٹیاں شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ والد مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم حافظ محمد علی صاحب رانا دارالنصر شرقی لکھتے ہیں خاکسار کے ماموں محترم سلطان احمد صاحب چوغطہ ولد مکرم احمد یار صاحب چوغطہ دارالیمن شرقی گزشتہ تین سال سے گردہ کے مرض میں مبتلا تھے اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں مورخہ 7 فروری 2002ء کو بروز جمعرات بعمر 43 سال صبح نو بجے وفات پاگئے اسی روز ان کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب مکرم محمد ادریس صاحب مربی سلسلہ نے دارالیمن کی گراؤنڈ میں پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مبشر احمد کاٹھگوی صاحب صدر محلہ دارالیمن شرقی نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 6 بیٹیاں اور 2 بیٹے چھوڑے ہیں۔ ان کی بیماری کے دوران تقریباً 36 بوتل خون کی ضرورت پڑی۔ جو کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے خدام الاحمدیہ ربوہ نے پوری کی۔ خاکسار ان تمام خدام بھائیوں کا شکر گزار ہے جنہوں نے ہمارے اس مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بی بی فاطمہ صاحبہ اہلیہ محترم عبدالقدوس خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ پشاور و صوبہ سرحد مورخہ 20 جنوری 2002ء بروز اتوار پشاور میں بعمر 77 سال وفات پاگئیں۔ اسی دن ان کا جنازہ امیر جماعت احمدیہ پشاور محترم ارشاد احمد خان صاحب نے پڑھا۔ چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اس لئے ان کا جسد خاکی ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں اگلے روز نماز جنازہ کے بعد ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ مرحومہ انتہائی نیک، دعا گو، مہمان نواز اور باوقار خاتون تھیں۔ احمدیت اور خلافت سے ہمیشہ گہرا تعلق رکھا۔ اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت پر خاص توجہ دی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو پانچ بیٹوں اور چار بیٹیوں سے نوازا۔ بیٹوں میں کرنل عبدالودود خان صاحب اور کرنل عبدالحفیظ خان صاحب آرمی سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد پشاور میں رہائش پذیر ہیں ڈاکٹر عبدالوحید خان صاحب اور ڈاکٹر محمود احمد خاں صاحب امریکہ میں جبکہ انجینئر عبدالمجید خان صاحب اسلام آباد میں سروس کر رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے ان کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

## اعلان دارالقضاء

(محترمہ امۃ الکلثوم صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد اسحاق صاحب)

محترمہ امۃ الکلثوم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سلیمان صاحب آف ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بابو محمد اسحاق صاحب ولد مکرم محمد دین صاحب ساکن چاہ میراں لاہور بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 3/21 دارالنصر ربوہ رقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ اب میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم رانا محمود احمد صاحب (پسر)
(3) مکرم رانا مقبول احمد صاحب ایڈووکیٹ (پسر)
(4) مکرم رانا خالد جاوید صاحب (پسر)
(5) محترمہ نرگس صاحبہ (دختر)
(6) محترمہ نصرت نازلی صاحبہ (دختر)
(7) محترمہ امۃ الکلثوم صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## دورہ نمائندہ الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ الفضل شعبہ اشتہارات حصول اشتہارات کیلئے مندرجہ ذیل اضلاع کے دورہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ قصور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ اور حافظ آباد۔ امراء صاحبان اضلاع۔ مربی صاحبان۔ معلمین صاحبان عہدیداران جماعت احمدیہ واحباب جماعت احمدیہ سے پرزور تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 74-75477-77655-0731

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 441767-440892-051
رہائش 410090-051

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1۔ مبارک مارکیٹ
ریلوے روڈ گلی 1۔ ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

تمام ائیرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس 2273094-2873030
فون ڈائریکٹ 2275794 فیکس 2825111
Email:multisky@isb.pol.com.pk

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
خورشید
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
سفوف بواسیر۔ حب بواسیر۔ مرہم جدید
بواسیر خونی۔ بادی مسوں والی انتڑیوں کی سوزش
پیچش اور مقعد کی خارش میں نہایت مفید اور موثر ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

## دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد جج صاحب کو بطور نمائندہ الفضل سندھ کے اضلاع کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے بھیج رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت (2) وصولی الفضل و بقایاجات

(3) ترغیب برائے اشتہارات

احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔

(مینیجر الفضل)


### یکم مارچ سے کلاسز شروع ہو چکی ہیں

MACLS میں جدید کمپیوٹر لیب کے ساتھ کمپیوٹر کی دنیا کے درج ذیل کورسز کرائے جا رہے ہیں۔
☆ OCP یعنی اوریکل کے تمام پیپرز کی تیاری
☆ JCP جاوا کی تیاری اور ++C ☆ MCSE
Power pack ☆ کے جملہ پیپرز کی تیاری
میں آفس ایکسل اور پاور پوائنٹ ☆ انگریزی زبان
کا کورس آڈیو ویڈیو کے ساتھ
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز
کالج روڈ ربوہ فون: 212088
ای میل macls@ureach.com

### اکسیر پائیوریا

مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔ منہ سے بدبو آنا کے لئے بہت مفید ہے۔
تیار کردہ : ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

**DILAWAR ELECTRONICS**
Deals in: *Car stereo pioneer
*sony Hi-Fi, *Kenwood Power
Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

**KHAN NAME PLATES**
**COMPUTERIZED**
**PHOTO ID CARDS**
SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

### نعیم آپٹیکل سروس

نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 34101-642628 چوک کچہری بازار فیصل آباد

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان دستیاب ہیں
**Bani Sons** بانی سنز
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

GUILD KEY **mta**
ایم ٹی اے کیلئے اعلیٰ اور معیاری ڈیجیٹل ریسور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں
راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ دوسرے شہروں کیلئے بھی سپیشل پیکیج دستیاب ہیں
سٹاک محدود ہے جلدی کریں بکنگ کیلئے رابطہ جناح سپر اسلام آباد
فون: 2650364 موبائل 0320-4906118

KOHI NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
PAKISTAN
Importers and Dealers Pakistan
Steel Deals in cold Rolled, Hot
Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email bilalwz @ wol.net.pk.
Talib-e- Dua, Mian Mubarik Ali

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
**پیج** جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04524-214510-04942-423173

### نیو راحت علی جیولرز

اکبر بازار شیخوپورہ ☆ 7۔ سنگھار سنٹر
فون دکان 53181 ☆ میکلین روڈ۔ دی مال لاہور
فون رہائش 53991 ☆ فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

### شاہد الیکٹرک سٹور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

### بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
### سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ چونا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

### طاہر کراکری سنٹر

سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

### ایم موسیٰ اینڈ سنز

100 YEARS
ڈیلرز:۔ ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

### خوشخبری

اپریشن تھیٹر کا آغاز: ڈیلیوری بڑے اپریشن سے ہرنیا، اپنڈکس، پراسٹیٹ، پتے کی پتھری۔ ایمرجنسی اپریشن۔ غرض ہر قسم کے اپریشن کئے جائینگے۔ انشاء اللہ
**فیصل آباد سے سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد**
ہر اتوار صبح 9 بجے تا 12 بجے
**میڈیکل سپیشلسٹ اینڈ کارڈیالوجسٹ کی آمد**
ہر اتوار اور بدھ بعد نماز عصر مریضوں کا معائنہ کیا کرینگے
استقبالیہ سے پرچی بنوائیں
**مریم میڈیکل سنٹر**
یادگار چوک ربوہ فون 213944

### ربوہ آئی کلینک

سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج۔ بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج۔
کنسلٹنٹ آئی سرجن
**ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد**
ایف آر سی ایس ایڈنبرا۔ یو کے
دار الصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524
نوٹ : ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کر کے تشریف لائیں تاکہ ان کو مشکل نہ پیش آئے۔

فری ہوم سروس — ریپئرنگ
### الفضل الیکٹرونکس

بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں۔
کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں۔
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور Ph: 5114822-5118096

**The Vision of Tomorrow**
**NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL**
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

**AUTO TUTOR BOOK SERIES**
**For Beginners & Kids**
*Written by Muzaffar Aijaz*
AUTO TUTOR کتب سے اب ہر آٹھویں پاس شخص بھی خود ہی بغیر ٹیچر کے کمپیوٹر سیکھ سکتا ہے اگر یقین نہ آئے تو ایک مرتبہ ان کتب کو ضرور دیکھیں
اردو اور انگلش میں لکھی گئیں Kids Series کتب میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ اگر سکول میں کمپیوٹر کا ٹیچر میسر نہیں ہے تو کسی بھی مضمون کا ٹیچر ہماری ان کتب کی مدد سے بغیر ٹیچر کے پہلے خود کمپیوٹر کو Operate کرنا سیکھ جائے گا اور پھر وہ بچوں کو کمپیوٹر Operate کرنا سکھا سکے گا۔ چاہے وہ ٹیچر اسلامیات کا ہی ہو۔
ہمارے کمپیوٹر میگزین AutoMag سے آپ کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ: پرنس بک ڈپو، چوک اردو بازار لاہور، فون 7350173-7358667


روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل۔ 61